SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ آرڈیننس نمبر I مجریہ ۱۹۷۳

SINDH ORDINANCE NO.I OF 1973

مغربی پاکستان ضروری خدمات (منٹیننس) (سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۳

THE WEST PAKISTAN ESSENTIAL SERVICES (MAINTENANCE) (SINDH AMENDMENT) ORDINANCE, 1973

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)
دفعات (Sections)
۱۔ مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement
۲۔ ۱۹۵۸ کے مغربی پاکستان ایکٹ XXXIV کی دفعہ ۳ کی ترمیم
Amendment of Section 3 of West Pakistan Act XXXIV of 1958

سندھ آرڈیننس نمبر I مجریہ ۱۹۷۳
SINDH ORDINANCE NO.I OF 1973
مغربی پاکستان ضروری خدمات (منٹیننس) (سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۳
THE WEST PAKISTAN ESSENTIAL SERVICES (MAINTENANCE) (SINDH AMENDMENT) ORDINANCE, 1973

[۱۳ جنوری ۱۹۷۳]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ صوبہ میں نافذ کرنے کے لیئے مغربی پاکستان ضروری خدمات (منٹیننس) ایکٹ، ۱۹۵۸ میں ترمیم کی جائے گی۔

جیسا کہ سندھ صوبہ میں نافذ کرنے کے لیئے مغربی پاکستان ضروری خدمات (منٹیننس) ایکٹ، ۱۹۵۸ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اور جیسا کہ صوبائی اسیمبلی کا اجلاس جاری نہیں ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی قدم اٹھانا ضروری ہے؛

اب، اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے عبوری آئین کے آرٹیکل ۱۳۵ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو مغربی پاکستان ضروری خدمات (منٹیننس) (سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۳ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۱۹۵۸ کے مغربی پاکستان ایکٹ XXXIV کی دفعہ ۳ کی ترمیم
Amendment of Section 3 of

۲۔ سندھ صوبہ میں نافذ کرنے کے لیئے مغربی

West Pakistan Act XXXIV of 1958

پاکستان ضروری خدمات (منٹیننس) ایکٹ، ۱۹۵۸ کی دفعہ ۳ کو مذکورہ دفعہ کی ذیلی دفعہ (۱) کے طور پر دوبارہ نمبر دیا جائے گا اور اس طرح دوبارہ نمبر دینے کے بعد، مندرجہ ذیل نئی ذیلی دفعہ شامل کی جائے گی، یعنی:

"(۲) حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے کسی خودمختار باڈی، بشمول یونیورسٹی، بورڈ آف انٹرمیڈیئیٹ اور سیکنڈری ایجوکیشن، بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن یا اس کے کسی حصہ میں یہ ایکٹ نافذ کر سکتی ہے۔"۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔